رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ الفضل قادیان

روزنامہ الفضل قادیان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت دو پیسے

جلد ۲۳ | مورخہ ۸ ذیقعدہ ۱۳۵۴ ہجری | یوم یکشنبہ | مطابق ۲ فروری ۱۹۳۶ء | نمبر ۱۷۹

احمدیت کے متعلق بساطِ سیاست کے پٹے ہوئے مہرے کی بوکھلاہٹ

ڈکٹیٹر احرار کو کھلا چیلنج

آج کل چودھری افضل حق کی بجائے مسٹر مظہر علی احرار کی شکستہ اور بوسیدہ کشتی کے ناخدا بنکر اسے جھوٹ اور کذب بیانی کے بھنور میں غرق کرنے کے درپے ہیں۔ اور "پنجاب کی بساطِ سیاست" کو زہر آلود کرنے کے لئے ایڑی سے لے کر چوٹی تک کا زور لگا رہے ہیں ان کی ساری تگ و دو صرف اس لئے ہے۔ کہ مسلمانانِ ہند اور خصوصاً مسلمانانِ پنجاب میں سیاسی اتحاد قائم نہ ہونے پائے۔ اور اس کے متعلق سب سے بڑی دلیل وُہ یہ پیش کرتے ہیں۔ کہ مسلمانوں کے متحد ہونے پر ہندو اور سکھ بھی متحد ہو جائیں گے۔ جن کا مقابلہ کرنا مسلمانوں کے لئے ممکن نہیں:۔

اس احراری فریب کاری کی جو ایک طرف تو غیر مسلم زرپاشوں کے مفادات کو تقویت دینے کے لئے کی جا رہی ہے۔ اور دوسری طرف جس کی تہ میں احرار کی یہ خود غرضی پنہاں ہے۔ کہ وُہ ہندوؤں اور سکھوں کی امداد سے پنجاب کی آئندہ اسمبلی میں عہدے حاصل کر سکیں معاصر "انقلاب" نہایت قابلیت اور پُرزور دلائل و حقائق کے ساتھ خوب قلعی کھول رہا ہے۔ احرار سے جب جواب میں کچھ نہیں بن پڑتا۔ تو ان کا یادہ گو ڈکٹیٹر مسٹر مظہر علی جماعت احمدیہ کے خلاف اپنے بغض و کینہ کا اظہار کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اور پھر جوش غضب میں اس قدر بوکھلا جاتا ہے کہ صریح جھوٹ اور فریب کاری سے کام لیتا ہوُا بھی ذرا نہیں شرماتا ؛

۳۱ر جنوری کے اخبار "مجاہد" میں جہاں مسٹر مظہر علی نے یہ بیہودہ سرائی کی ہے کہ "مرزائیت کوئی مذہب نہیں ہے۔ اس کی بنیاد کسی مذہبی مسئلہ میں اختلاف پر نہیں۔ مرزائیت تو ایک سیاسی عقیدہ اور سیاسی جماعت ہے۔ جو مرزا غلام احمدؐ اور کسی انگریز کے اتحادِ عمل سے پیدا ہوئی۔ اس جماعت کا مقصد یہ ہے۔ کہ خدمتِ اسلام کے نام پر تخریبِ اسلام کا کام سرانجام دیا جائے۔ اور برطانوی اغراض استعمار کی تکمیل کے لئے راستہ تیار کیا جائے"۔

وہاں یہ بھی لکھا ہے:۔ کہ

"الہام اگر اللہ کی طرف سے ہو۔ تو اس کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے حکم نہیں روک سکتے۔ درخت اگر خدا نے لگایا ہو۔ تو وہ حکومت انگریزی کا خود کاشتہ پودا نہیں ہو سکتا۔ مرزا غلام احمدؐ کے الہام کی کیفیت اس عبارت سے ظاہر ہوتی ہے۔ جو مسٹر ڈوئی کی عدالت میں ان کے داخل کردہ اقرار نامہ میں موجود ہے"

اس کے بعد قطع و برید کر کے چند اقتباسات نقل کر کے یہ نتیجہ نکالا ہے۔ کہ

"جب مرزا غلام احمدؐ خود اپنے آپ اور اپنی تحریک کو حکومت انگریزی کا خود کاشتہ پودا لکھ رہا ہے۔ تو کسی بیرونی دلیل کی کیا ضرورت ہے۔ کسی برطانوی مالی کا لگایا ہوُا پودا گلشنِ محمدیؐ میں جگہ نہیں پا سکتا"۔

کہتے ہیں دروغ گو را حافظہ نباشد۔ مسٹر مظہر علی نے اس کا اپنے آپ کو پورا پورا مصداق ثابت کر دیا ہے۔ ایک طرف تو وُہ احمدیت کو کسی انگریز کے اتحادِ عمل کا نتیجہ بتاتے ہیں (معلوم نہیں اس انگریز کا نام لینے میں انہیں کیوں حجاب آیا۔ اور کیوں انہوں نے اس کا پتہ و نشان ظاہر نہیں کیا) اور دوسری طرف کہتے ہیں۔ کہ ایک انگریز ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنے الہامات شائع کرنے سے روک دیا۔ اگر ان کا یہ ادعا درست ہے۔ کہ احمدیت کسی انگریز کے اتحادِ عمل سے اس لئے پیدا ہوئی۔ کہ نعوذ باللہ "تخریب اسلام کا کام سرانجام دیا جائے" اور "برطانوی اغراض استعمار کی تکمیل کے لئے راستہ تیار کیا جائے" تو پھر ایک انگریز ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے کیوں مزاحمت کی۔ اور کیوں بقول اظہر صاحب "انگریزی حکومت کے ایک ادنے ملازم نے" یہ رویہ اختیار کیا۔ ایک معمولی عقل و سمجھ کا انسان بھی سمجھ سکتا ہے۔ کہ یہ دونوں باتیں جو مسٹر اظہر نے ایک ہی سانس میں کہی ہیں۔ بالکل متضاد ہیں۔ اور کسی ایسے ہی انسان کے قلم سے نکل سکتی ہیں۔ جو عقل و خرد سے بالکل عاری ہو چکا ہو؛

علاوہ ازیں ہم اظہر صاحب کو چیلنج دیتے ہیں کہ اگر ان میں شرافت اور دیانت کا کوئی ذرہ بھی باقی ہے۔ تو وُہ ثابت کریں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے احمدیت کو کبھی انگریزوں کا خود کاشتہ پودا قرار دیا ہے۔ نامکمل اور قطع برید کرنے کے بعد کوئی حوالہ پیش کر کے اس پر اپنے دعوے کی بنیاد رکھنا کسی شریف انسان کا کام نہیں ہو سکتا۔ اظہر صاحب اگر وُہ مکمل حوالہ پیش کر دیتے جس میں خود کاشتہ کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔ تو ان کی فریب کاری کا پردہ خود بخود چاک ہو جاتا۔ مگر انہوں نے ایسا نہیں کیا۔ ہمارا دعوے ہے۔ کہ "خود کاشتہ پودہ" کے الفاظ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جماعت احمدیہ اور احمدیت کے متعلق ہرگز استعمال نہیں فرمائے۔ بلکہ اپنے اس خاندان کے متعلق استعمال فرمائے ہیں۔ جس نے حکومت انگریزی کی اعلےٰ خدمات سرانجام دیں۔ اور جس کی خدمات کا حکومت سرکاری طور پر اعتراف کرتی رہی ہے۔ چنانچہ آپکے الفاظ یہ ہیں۔ "سرکار دولتمدار ایسے خاندان کی نسبت جس کو پچاس برس کے متواتر تجربہ سے ایک وفادار جان نثار خاندان ثابت کر چکی ہے

اور جس کی نسبت گورنمنٹ عالیہ کے معزز حکام نے ہمیشہ مستحکم رائے سے اپنی چٹھیات میں یہ گواہی دی ہے۔ کہ وہ قدیم سے سرکار انگریزی کے پکے خیر خواہ اور خدمت گزار ہیں۔ اس خود کاشتہ پودہ کی نسبت نہایت حزم اور احتیاط اور تحقیق اور توجہ سے کام لے"۔

ہم مسٹر اظہر کو چیلنج دیتے ہیں۔ کہ وہ میدان میں آئیں۔ اور ہمارے اس دعویٰ کو غلط ثابت کریں۔ ورنہ اپنی صریح غلط بیانی پر کچھ تو شرمائیں ؛

اسی طرح وہ معاہدہ جس پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۲۴ فروری ۱۸۹۹ء کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورداسپور کی عدالت میں دستخط کئے۔ اور جس سے مسٹر اظہر نے یہ نتیجہ نکالا ہے۔ کہ اگر الہام اللہ کی طرف سے ہو۔ تو اس کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے حکم نہیں روک سکتے۔ اس کے متعلق یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات پر قطعاً کوئی پابندی عائد نہ کی۔ اور نہ اس کی پابندی کبھی برداشت کی جاتی۔ چنانچہ اس معاہدہ کے بعد بھی آپ اپنے الہامات شائع فرماتے رہے۔ البتہ انذاری الہامات کے متعلق آپ خود جو بات چاہتے تھے۔ اور جس کا اعلان ستمبر ۱۸۹۷ء میں آپ نے بذریعہ اشتہار فرما دیا تھا۔ اسی کی تصدیق ۱۸۹۹ء میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے سامنے کی۔ چنانچہ آپ ۱۸۹۷ء میں اعلان فرما چکے تھے۔ کہ "آئندہ میں پسند نہیں کرتا۔ کہ ایسی درخواستوں پر کوئی انذاری پیشگوئی کی جائے۔ بلکہ آئندہ ہماری طرف سے یہ اصول رہے گا۔ کہ اگر کوئی انذاری پیشگوئیوں کے لئے درخواست کرے۔ تو اس کی طرف ہرگز توجہ نہیں کی جائے گی جب تک وہ ایک تحریری حکم اجازت صاحب مجسٹریٹ ضلع کی طرف سے پیش نہ کرے"۔

پس جب کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورداسپور کے سامنے تصدیق کردہ معاہدہ سے دو سال قبل آپ انذاری پیشگوئیوں کے متعلق خود یہ اعلان فرما چکے تھے۔ تو پھر یہ کہنا کہ آپ کے الہامات کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے حکم نے روک دیا۔ حد درجہ کی بد دیانتی نہیں تو اور کیا ہے ؛

احرار کے اس قسم کے اعتراضات سے ظاہر ہے۔ کہ احمدیت کے مقابلہ میں وہ دیانت اور شرافت کو کلیتہً ترک کر چکے ہیں۔ اور عوام الناس کو دھوکہ دینے کے لئے دیدہ دانستہ جھوٹ سے کام لے رہے ہیں ؛

مدینۃ المسیح

قادیان ۳۱ جنوری۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت خدا تعالےٰ کے فضل وکرم سے اچھی ہے ؛

آج مولوی جلال الدین صاحب شمس نے اپنے نو تعمیر مکان واقع محلہ دارالرحمت میں وسیع پیمانہ پر دعوت چاء دی جس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے بھی شرکت فرمائی۔ اور مکان کے بابرکت ہونے کے متعلق دعا فرمائی۔ اس کے بعد حضور نے محلہ دارالعلوم میں مولوی محمد یار صاحب سابق مبلغ انگلستان کے مکان کی بنیاد رکھی۔ اور دعا فرمائی۔ اس کے بعد شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر کی درخواست پر ان کے مکان میں جو پہلے کسی اور کا تھا۔ اور حال میں بنایا گیا ہے۔ دعا فرمائی ؛

حضرت امیر المومنین کی ذرہ نوازی

۲۹ جنوری کو جب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ پھیرو چیچی تشریف لائے۔ تو اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے میں نے حضور سے درخواست کی۔ کہ میرے بیٹے عبد الکریم کے ولیمہ کی دعوت قبول فرمائی جائے۔ حضور نے کمال شفقت سے میری درخواست منظور فرما لی۔ اور ۳۰ جنوری کو حضور نے معہ اپنے ہمرکاب خدام کے ہمارے ہاں ماحضر تناول فرما کر ذرہ نوازی کی۔ اور شام کو حضور قادیان واپس تشریف لے آئے۔ خاکسار بدر الدین از موضع عالم

ایک احراری کو زدوکوب کرنے کا بے بنیاد الزام

اخبار "مجاہد" ۲۹ جنوری میں ان دروغ بافیوں اور کذب بیانیوں کے سلسلہ میں جن سے اکثر اس کے صفحات پُر رہتے ہیں۔ ایک شرمناک کذب بیانی یہ کی گئی ہے۔ کہ ایک احمدی خلیل الرحمٰن جہلمی نے قادیان کے ریلوے سٹیشن پر ایک غیر احمدی اللہ بخش عرف ہزارو کو گالیاں دیں۔ اور مارا۔ لیکن اس کی حقیقت صرف اس قدر ہے۔ کہ ۲۵ جنوری تحریک جدید کا ایک مبلغ جب تبلیغ اسلام کے لئے بیرون ہند جا رہا تھا۔ تو ایک شخص جس کا نام "مجاہد" نے ہزارو بتایا ہے۔ ٹرین کے زنانہ ڈبہ میں بیٹھنے لگا۔ اس پر ایک احمدی خلیل الرحمٰن نے اسے کہا۔ مردانہ ڈبہ میں بیٹھو۔ اس پر ہزارو نے جو معلوم ہوتا تھا۔ کہ لڑائی جھگڑا پیدا کرنے کے لئے شرارت کا موقع تلاش کر رہا تھا۔ سخت کلامی شروع کر دی۔ اور زنانہ ڈبہ میں بیٹھنے پر اصرار کرنے لگا۔ اس پر خلیل الرحمٰن نے اُسے پرے ہٹا دیا۔ جہاں تک ہمیں معلوم ہوا ہے۔ اس سے زیادہ کچھ نہیں ہوا۔ اور احرار کے ترجمان نے جو کچھ لکھا ہے۔ وہ محض جھوٹ اور دروغ ہے ؛

احاطہ ریتی چھلہ میں احرار کی بے جا مداخلت اور مجسٹریٹ علاقہ کا حکم

قادیان ۳۱ جنوری۔ ریتی چھلہ کا وہ قطعہ جو صدر انجمن احمدیہ کی ملکیت ہے۔ اور جس کے ارد گرد چار دیواری بنی ہوئی ہے۔ اور جس کے متعلق مقدمہ دائر ہے۔ اس میں آج دو احراری سرخپوشوں نے جو ۱۲ بجے دوپہر کی گاڑی سے اترے۔ جبراً داخل ہونا چاہا۔ اس پر جب صدر انجمن احمدیہ کے دو پہرہ داروں نے روکا۔ تو پولیس صدر انجمن کے آدمیوں اور احراریوں کو پکڑ کر مجسٹریٹ علاقہ کے پاس لے گئی۔ جو آج قادیان میں آئے ہوئے تھے۔ ایک گھنٹہ کی کارروائی کے بعد ضمانت داخل کرنے کا حکم دیا گیا۔

اس کے تھوڑی دیر بعد مجسٹریٹ صاحب نے مختار صدر انجمن احمدیہ کو نوٹس دے دیا۔ کہ چونکہ نقض امن کا خطرہ ہے۔ اس لئے میں حکم دیتا ہوں۔ کہ اس احاطہ کے وہ دروازے جو تاروں سے بند ہیں فوراً کھولے جائیں۔ اور جو اینٹوں سے بند ہیں۔ وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر لوگوں کے گزرنے کے لئے کھول دیئے جائیں ؛

معلوم ہوا ہے کہ تاج دین لدھیانوی اور ایک اور احراری نے مسجد ارائیاں میں آج پھر جماعت احمدیہ کے خلاف سخت بدزبانی کی۔ اور لوگوں کو فساد کرنے کے لئے اشتعال دلاتے ہوئے کہا احمدیوں کے خلاف طاقت اور ہمت سے کام کرو۔ احرار تمہاری ہر طرح مدد کرنے کے لئے موجود ہیں ؛

شہنشاہ جارج پنجم کی تدفین کے دن جماعت احمدیہ کلکتہ کا ماتمی جلسہ

کلکتہ ۲۸ جنوری۔ آج احمدیہ ایسوسی ایشن ہال واقعہ چت پور روڈ کلکتہ میں جماعت احمدیہ کلکتہ کا ایک اجلاس زیر صدارت حکیم ابو طاہر صاحب ملک معظم کی تدفین پر اظہار افسوس کرنے کے لئے منعقد ہوا۔ اور مندرجہ ذیل قراردادیں باتفاق آراء پاس کی گئیں۔

(۱) جماعت احمدیہ کلکتہ کا یہ غیر معمولی اجلاس شہنشاہ جارج پنجم کی وفات پر انتہائی حزن و ملال کا اظہار کرتا ہے۔ اور ہز میجسٹی شہنشاہ ایڈورڈ ہشتم ملکہ معظمہ اور شاہی خاندان سے دلی ہمدردی رکھتا ہے۔

(۲) جماعت احمدیہ کلکتہ تخت برطانیہ کے ساتھ جذبات اطاعت و فرمانبرداری کا اعادہ کرتی ہے۔

مولوی دولت احمد خان صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ایل نے اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ آج ہم ہز میجسٹی کنگ جارج پنجم کی وفات پر اظہار رنج و غم کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ آپ ایک بلند پایہ بادشاہ اور اوصاف خسروی کے کامل نمونہ تھے۔ سلطنت برطانیہ کی فرمانبرداری چونکہ جماعت احمدیہ کے مذہبی احکام میں سے ہے۔ اس لئے آج ہم آپ کی وفات پر دلی رنج کا اظہار کرتے ہوئے آپ کے جانشین ہز میجسٹی شہنشاہ ایڈورڈ ہشتم سے کامل فرمانبرداری اور اطاعت کا اظہار کرتے ہیں۔

(نامہ نگار)

یورپ میں اشاعتِ اسلام کے متعلق اللہ تعالےٰ کے وعدے

یکم فروری ۱۹۳۶ء بروز ہفتہ میں قادیان دارالامان کی پاک سرزمین سے بعزم تبلیغ یورپ جارہا ہوں۔ وُہ یورپ جو مادیت کا مرکز اور الحاد و دہریت کا سرچشمہ ہے۔ جس نے دُنیا کے ایک کثیر حصہ کو اپنی گوناگوں صنعت طرازیوں سے مادہ پرست بنا لیا ہے۔ ایسی دلفریب اور جاذبِ انظار دُنیا میں علَمِ توحید بلند کرنے اور اعلاءِ کلمۃ الحق کی مبارک نیت سے جارہا ہوں:

ایک طرف جب میں یورپ کے فتنوں اور اس کی گمراہ کُن دلچسپیوں کو دیکھتا ہوں اور دوسری طرف اپنی علمی بے مائگی۔ اور کمزوریوں پر نظر ڈالتا ہوں۔ تو حیرت و استعجاب میں پڑجاتا ہوں۔ اور اس حالت میں صرف ایک ہی چیز میرے دل کا سہارا۔ اور میری رُوح کی تقویت کا موجب ہے۔ اور وہ قادر و قیوم خدا کا فضل۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی پاک دُعا۔ اور توجہ۔ اور اللہ تعالےٰ کے وُہ مقدس وعدے ہیں۔ جو اس نے اپنے مرسل و مامور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کئے:

مغرب سے طلوعِ شمس

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"طلوعِ شمس کا جو مغرب کی طرف سے ہوگا ہم اس پر بہرحال ایمان لاتے ہیں۔ لیکن اس عاجز پر جو ایک رؤیا میں ظاہر کیا گیا۔ وُہ یہ ہے جو مغرب کی طرف سے آفتاب کا چڑھنا یہ معنے رکھتا ہے۔ کہ ممالکِ مغربی جو قدیم سے ظلمت کفر و ضلالت میں ہیں۔ آفتاب صداقت سے منور کئے جائیں گے۔ اور ان کو اسلام سے حصہ ملے گا۔ اور میں نے دیکھا۔ کہ میں شہر لنڈن میں ایک منبر پر کھڑا ہوں۔ اور انگریزی زبان میں ایک نہایت مدلل بیان سے اسلام کی صداقت ظاہر کر رہا ہوں۔ بعد اس کے میں نے بہت سے پرندے پکڑے جو چھوٹے چھوٹے درختوں پر بیٹھے ہُوئے تھے۔ اور ان کے رنگ سفید تھے۔ اور شاید تیتر کے جسم کے موافق ان کا جسم ہوگا۔ سو میں نے اس کی یہ تعبیر کی۔ کہ اگرچہ میں نہیں۔ مگر میری تحریریں ان لوگوں میں پھیلیں گی۔ اور بہت سے راستباز انگریز صداقت کا شکار ہوجائیں گے۔ اور درحقیقت آج تک مغربی ملکوں کی مناسبت دینی سچائیوں کے ساتھ بہت کم رہی ہے۔ گویا خدا تعالےٰ نے دین کی عقل تمام ایشیا کو دیدی۔ اور دُنیا کی عقل تمام یورپ۔ اور امریکہ کو نبیوں کا سلسلہ بھی اول سے آخر تک ایشیا کے حصہ ہی میں رہا۔ اور ولایت کے کمالات بھی انہی لوگوں کو ملے۔ اب خدا تعالےٰ ان لوگوں پر نظرِ رحمت ڈالنا چاہتا ہے"

پھر مغرب کی طرف سے آفتاب کے طلوع ہونے کے بعد توبہ کے دروازہ کے بند ہوجانے کا حضور یہ مطلب بیان فرماتے ہیں:

"جب ممالکِ مغربی کے لوگ فوج در فوج دینِ اسلام میں داخل ہوجائیں گے۔ تب ایک انقلابِ عظیم ادیان میں پیدا ہوگا۔ اور جب یہ آفتاب پورے طور پر ممالکِ مغربی میں طلوع کرے گا۔ تو وُہی لوگ اسلام سے محروم رہ جائیں گے۔ جن پر دروازہ توبہ کا بند ہے یعنی جن کی فطرتیں بالکل مناسبِ حال اسلام کے واقع نہیں" (ازالہ اوہام جلد ۲ صفحہ ۲۱۴)

ایک اور کشف

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"میرا لڑکا جو زندہ ہے۔ جس کا نام محمود ہے۔ ابھی پیدا نہیں ہُوا تھا۔ جو مجھے کشفی طور پر اس کے پیدا ہونے کی خبر دی گئی۔ اور میں نے مسجد کی دیوار پر اس کا نام لکھا ہُوا پایا کہ "محمود" تب میں نے اس پیشگوئی کے شائع کرنے کے لئے سبز رنگ کے ورقوں پر ایک اشتہار دیا" (تذکرہ صفحہ ۱۶۴)

یہ بشارت آفرین کشف جیسا کہ اپنی ظاہری صورت میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے سفرِ یورپ سے پورا ہوکر ازدیادِ ایمان کا باعث ہُوا۔ اور لنڈن کی سب سے پہلی مسجد کی دیوار پر حضور کا اسمِ گرامی کندہ ہوکر ہمیشہ کے لئے ایک زندہ نشان بن گیا۔ باطنی طور پر بھی اس کشف کا ظہور انشاء اللہ تعالےٰ وہیں ہوگا۔ مسجد سے مراد علمِ تعبیر میں جماعت ہوتی ہے۔ پس اس کشف سے یہ مراد ہے۔ کہ وہاں ایک عظیم الشان جماعت پیدا ہوگی اور محمود یعنی قابلِ تعریف جماعت ہوگی۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے عہدِ محمود میں ہوگی:

عربی اور غربی ممالک

دو علاقوں کے متعلق لوگوں کا خیال تھا۔ کہ احمدیت وہاں نہیں پھیل سکتی۔ ایک بلادِ عربیہ۔ دوسرے ممالکِ غربیہ۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لوگوں کی بدگمانی کا جواب پہلے ہی دے دیا ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

"دیارِ عرب میں کتابوں کے شائع کرنے کا معاملہ اور ہماری کتابوں کے عمدہ مطالب عرب کے لوگوں تک پہنچانا کچھ تھوڑی سی بات نہیں۔ بلکہ ایک عظیم الشان امر ہے۔ اور اس کو وُہی پورا کر سکتا ہے۔ جو اس کا اہل ہو۔ کیونکہ یہ باریک مسائل جن کے لئے ہم کافر ٹھیرائے گئے اور جھٹلائے گئے کچھ شک نہیں۔ کہ وُہ عرب کے علماء کو بھی ایسے ہی سخت گزریں گے۔ جیسا کہ اس ملک کے مولویوں پر گزر رہے ہیں"

"وُہ لوگ جن کا یہ گمان ہے۔ کہ عرب کے لوگ قبول نہیں کریں گے۔ اور نہ سنیں گے۔ ہمارے پاس اس نادانی کا بجز اس کے اور کوئی جواب نہیں کہ ہم ان کے خیال پر لاحول پڑھیں۔ اور ان کی سمجھ پر انا للہ کہیں۔ کیا وُہ نہیں جانتے۔ کہ عرب کے لوگ حق کے قبول کرنے میں ہمیشہ اور قدیم زمانہ سے پیش دست رہے ہیں۔ بلکہ وُہ اس بات میں جڑ کی طرح ہیں۔ اور دُوسرے ان کی شاخیں ہیں۔ پھر ہم کہتے ہیں۔ کہ یہ ہمارا کاروبار خدا تعالےٰ کی طرف سے ایک رحمت ہے۔ اور عرب کے لوگ ایسی رحمت کے قبول کرنے کے لئے سب سے زیادہ حقدار اور قریب ہیں۔ اور مجھے اللہ کے فضل کی خوشبو آرہی ہے سو تم ناامیدی کی باتیں مت کرو" (نور الحق حصہ اول صفحہ ۱۹)

غربی ممالک کے متعلق حضور کا ارشاد مبارک یہ ہے:

"قرآن مجید کے شائع کرنے کے لئے کھڑے ہوجاؤ۔ اور شہروں میں پھرو..... انگریزی لائنوں میں ایسے دل ہیں۔ جو تمہاری امداد کا انتظار کر رہے ہیں۔..... پس تم اس شخص کی طرح مت ہو جو دیکھ کر آنکھیں بند کرے۔ اور بلایا جائے تو کنارہ کرے۔ کیا تم ان ملکوں میں اپنے ان بھائیوں کا رونا نہیں سنتے۔ اور ان دوستوں کی آوازیں تمہیں نہیں پہنچتیں۔...... اور بے شک وہاں کی روحیں اسلامی صداقت قبول کرنے کے لئے حرکت میں آگئی ہیں۔........ تم علماء میں سے بعض آدمی مقرر کرو۔ تاکہ وہ انگریزی ملکوں میں جائیں۔ اور تا وُہ کافروں پر حجت پُوری کریں" (نور الحق)

دُنیا کے ان دونوں علاقوں عربی اور غربی کو خدائے برتر و توانا نے جب اپنے اس فضل و رحمت اور نعمت و برکت سے نوازنا چاہا۔ جو اس نے اپنے مامور و مرسل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ نازل فرمائی۔ تو ویمبلے نمائش کے منتظمین کے دل میں تحریک کی۔ کہ وُہ اس موقعہ پر ایک مذہبی کانفرنس کا بھی انعقاد کریں۔ چنانچہ انہوں نے ایسی کانفرنس کا انتظام کیا۔ اور حضرت امام جماعت احمدیہ سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو بھی دعوت دی۔ اور حضور لنڈن تشریف لے گئے۔ اللہ تعالےٰ کی عجیب حکمت ہے۔ کہ اس تاریخی سفر میں انہی دو ممالک میں احمدیت کا سب سے زیادہ چرچا ہُوا۔ اور وہاں کے اخبارات نے اپنی گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ بڑے بڑے لیڈنگ آرٹیکل لکھے۔ حضور کے نزولِ دمشق پر بلادِ عربیہ میں ایک شور بپا ہُوا۔ اور دمشق وُہ مقام ہے۔ جس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے:۔

"سب سے پہلا مقام جس میں مسیح کی خدائی کا بیج بویا گیا۔ وُہ ارضِ دمشق ہے۔ پولوس نے اس خبیث درخت کو بویا۔ اور لوگوں کو ہلاک کیا پس تمام عیسائی پولوس کے بوئے ہُوئے بیج کے درخت ہیں۔ اور دمشق عیسویت کے فتنہ کا منبع اور مکر و فساد کا مبدا تھی۔ (ترجمہ از عربی حمامۃ البشریٰ)

پس ضروری تھا۔ کہ مبدأ تثلیث دمشق میں مسیح محمدی کے موعود خلیفہ کا نزول ہو۔ کیونکہ دمشق میں الوہیتِ مسیح کا بیج بویا گیا۔ وہاں سے اس کی شاخیں مغربی ممالک میں پہونچیں اور پھیلیں۔ یہاں تک کہ مغربی بلاد ہی تثلیث کا مرکز بن گئے۔ ان میں سے خاص طور پر انگلستان تثلیث کا گڑھ قرار دیا گیا۔ جہاں سے ہزارہا مشنری بلادِ شرقیہ میں تثلیث کی اشاعت کے لئے بھیجے جاتے ہیں:

چونکہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عہد مبارک تکمیل شریعت کا زمانہ تھا۔ اس لئے حضور کے خلفاء کے ذریعہ منبع تثلیث دمشق میں توحید کی اشاعت ہوئی۔ اور مسیح موعود کا زمانہ تکمیل اشاعت کا زمانہ ہے۔ اس لئے ضروری تھا۔ کہ منبع تثلیث دمشق اور مرکز تثلیث یورپ میں مسیح محمدی کے خلفاء اور خدام جائیں۔ اور تثلیث کا ابطال کریں۔ اور اللہ تعالےٰ کی طرف سے یہ بات مقدر ہو چکی ہے۔ کہ وہاں اسلام پھیلے۔ اور توحید کی اشاعت ہو۔ چنانچہ وہ زمانہ یہی ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں ؎

آرہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مردوں کی ناگاہ زندہ وار
کہتے ہیں تثلیث کو اب اہل دانش الوداع
پھر ہوئے ہیں چشمۂ توحید پر از جاں نثار

اور اسی پاک غرض سے سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ ان دونوں ممالک میں تشریف لے گئے ؛

درخواست دعا

اب یہ محض اللہ تعالےٰ کا فضل اور حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی ذرہ نوازی ہے۔ کہ مجھ جیسے ہیچمدان حقیر اور ناتوان کو پہلے ارض دمشق میں مبلغ بنا کر بھیجا۔ اور اب لنڈن جانے کا ارشاد فرمایا۔ اس کے لئے پہلے تو میں اللہ تعالےٰ کا شکر اور اس کی حمد کرتا ہوں۔ جس نے مجھے تبلیغ اسلام کی توفیق دی اور اس کے بعد اپنے پیارے آقا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور حضور سے بصد ادب عاجزانہ ملتجی ہوں۔ کہ میرے لئے اور میرے رفقاء سفر کے لئے ازراہ کرم خصوصیت سے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ ہم کو اپنی امان اور حفاظت میں رکھے۔ اور ہم کو خدمت اسلام کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے۔ اور جس غرض سے ہم جا رہے ہیں۔ اس میں ہم کو کامیاب کرے۔ آمین

اے پیارے اور ارحم الراحمین قادر خدا میں کمزور و ناتواں ہوں۔ تو اپنی طاقت و قدرت کے ہاتھ سے مجھے اٹھا۔ اور میری دستگیری فرما۔ اور جس اہم اور نیک کام کے لئے میں جا رہا ہوں۔ اس میں مجھے کامیاب کر۔ کہ تیری نصرت کے بغیر کوئی کامیابی نہیں اے علیم اور دانائے راز خدا میں بے علم ہوں مجھے اپنی جناب سے علم و دانائی عطا فرما۔ اے ستار و غفار خدا ہمارے گناہوں کو بخشدے۔ اور ہماری عیب پوشی فرما۔ اے مسیح موعود کے بھیجنے والے خدا تو ہمارے ہاتھوں سے ان پاک وعدوں کو پورا کر جو تو نے اپنے فرستادہ سے کئے۔ اور ہمارے پیارے امام کی منشاء کے مطابق ہمیں کام کرنے کی توفیق عطا فرما بالآخر میں احباب جماعت سے ملتمس ہوں۔ کہ وہ میرے لئے اور میرے رفقاء سفر کے لئے اور دوسرے مبلغین کی کامیابی کے لئے دعا فرماتے رہیں۔ نیز میرے دو لڑکے عزیز صلاح الدین اور ایک لڑکی عزیزہ جمیلہ کی درازی عمر کیلئے اور انکی الدہ اور میرے والدین کے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہم سب کو دین و دنیا میں کامیاب کرے اور ہر قسم کی مکروہات سے بچائے۔ اور اس دار فانی سے اس وقت ہمیں بلائے جب وہ ہم سے خوش ہو۔ آمین والسلام مع الاکرام۔ خاکسار جلال الدین شمس

سر محمد اقبال کا جماعت احمدیہ کے متعلق عجیب و غریب رویہ

ڈاکٹر سر محمد اقبال نے انجمن حمایت اسلام لاہور سے اس بناء پر استعفےٰ دے دیا ہے۔ کہ اس انجمن میں احمدی فرقہ کے لوگ بھی شامل ہیں۔ اور اب استعفےٰ کو واپس لینے کی ایک شرط یہ لگائی ہے۔ کہ انجمن احمدیوں کو اپنی ممبری سے خارج کر دے۔ اس سے مدت پہلے ڈاکٹر صاحب نے ایک مضمون لکھ کر ثابت کرنا چاہا تھا۔ کہ احمدی اور قادیانی کافر ہیں۔ اور مسلمانوں کی جماعت سے الگ سمجھ کر حکومت انہیں ایک علیحدہ اقلیت قرار دے ؛

ڈاکٹر صاحب کے اس مضمون پر بھی ہمیں افسوس ہوا تھا۔ اور اب انجمن حمایت اسلام کے ساتھ ان کی اس ضد پر بھی افسوس ہے۔ ہماری رائے میں ڈاکٹر صاحب کے یہ دونوں فعل عوام الناس کو خوش کرنے کے لئے ہیں۔ جن میں قادیانیوں اور احمدیوں کے خلاف ناراضگی پھیلا دی گئی ہے۔ ہمیں ڈاکٹر صاحب کے سیاسی مسلک سے ہمیشہ اختلاف رہا ہے۔ لیکن ہمارا دل چاہتا تھا۔ کہ وہ اپنے غیر سیاسی خیالات ہی میں بلند ثابت ہوں۔ مگر ان کے یہ دونوں فعل ان کی جیسی پوزیشن کے آدمی کو اونچا کرنے والے نہیں۔ عوام کی ہاں میں ہاں ملانا کسی با اصول آدمی کا کام نہیں ہو سکتا۔

سب سے زیادہ حیرت کا مقام یہ ہے۔ کہ ابھی کچھ مدت پہلے تک ڈاکٹر صاحب صرف احمدیوں کو بلکہ قادیانیوں کو بھی مسلمان سمجھتے تھے۔ چنانچہ تحریک کشمیر کی صدارت کے لئے خود انہوں نے مرزا بشیر الدین محمود صاحب کو نامزد کیا۔ اور ان کی ماتحتی میں کام کیا تھا۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا ڈاکٹر صاحب چند ماہ پہلے تک احمدیوں اور قادیانیوں کے عقائد سے ناواقف تھے۔ یہ عقائد ملک کے سامنے تیس چالیس سال سے موجود ہیں۔ اور ڈاکٹر صاحب جیسے ذی علم آدمی سے مخفی نہ تھے۔ پھر انہوں نے اب تک کیوں خاموشی اختیار کی؟ پبلک کا حق ہے کہ ڈاکٹر صاحب اس سوال کا جواب دیں۔ اور اسے مطمئن کر دیں۔

اس سے بھی زیادہ عجیب بات یہ ہے۔ کہ ڈاکٹر صاحب سر آغا خاں کو صرف مسلمان ہی نہیں۔ بلکہ مسلمانوں کا رہنما یقین کرتے ہیں۔ معمولی راہنما نہیں۔ سب سے بڑا راہنما حالانکہ احمدیوں اور قادیانیوں کے کفر و اسلام پر بحث ہو سکتی ہے۔ مگر آغا خاں کا معاملہ کسی بحث کا متحمل ہی نہیں سلف سے خلف تک تمام علماء اسلام متفق ہیں۔ کہ آغا خاں کا فرقہ اسلام سے ہرگز کوئی تعلق نہیں رکھتا۔ بلکہ خود اس فرقہ کو بھی تسلیم ہے۔ کہ وہ مسلمان نہیں ہے۔ کیونکہ کتاب اللہ و سنت رسول اللہ کا منکر ہے۔ ڈاکٹر صاحب کو بتانا چاہیئے۔ کہ آخر وہ سر آغا خاں کو کس بناء پر مسلمان سمجھتے ہیں کیا قادیانیوں اور احمدیوں سے ان کے عقائد اچھے ہیں۔ کیا ان کے عقائد کسی لحاظ سے بھی اسلامی قرار دیئے جا سکتے ہیں اہل سنت والجماعت کا فیصلہ ہے کہ جو شخص بھی اپنے آپکو مسلمان کہتا اور مسلمانوں کی سی نماز پڑھتا ہے وہ مسلمان ہے۔ بلاشبہ عقائد دین سے انکار کفر کا مستلزم ہے۔ مگر تاویل کرنے والا باتفاق علمائے اسلام کافر نہیں ہو سکتا۔ یہی سبب ہے کہ ہم آج تک شیعوں اور احمدیوں قادیانیوں کے خلاف کفر کے فتوں کو تسلیم نہ کر سکے۔ کیونکہ جہاں تک ہمیں معلوم ہے یہ فرقے عقائد دین سے انکار نہیں کرتے۔ بلکہ تاویل کرتے ہیں۔ ان کی تاویل کتنی ہی غلط ہو صریح انکار کی عدم موجودگی میں کفر تک پہونچ نہیں سکتی۔

ہم نہ شیعہ ہیں اور نہ احمدی نہ قادیانی۔ مگر ہم دین کے نام پر مسلمانوں کو فتنہ و فساد میں مبتلا کرنا روا نہیں سمجھتے۔ ہماری رائے میں اس قسم کے تمام جھگڑوں کو چھوڑ کر صحیح عقائد دین کی تبلیغ کرنا چاہیئے۔ تاکہ گمراہ حق کی طرف لوٹ آئیں۔ عقائد دین کتاب اللہ میں موجود ہیں۔ اور سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان کی تفسیر و تشریح کرتی ہے۔ ڈاکٹر اقبال کے لئے اور دوسرے تمام لوگوں کے لئے کرنے کا کام یہی ہے۔ کہ کتاب و سنت کی اشاعت کریں۔ گمراہیوں کا ازخود قلع قمع ہو جائے گا۔ عوام الناس کی اصلاح کرنا

ایک ریلوے گارڈ کا شکریہ

۲۵ جنوری کو میں اور چوہدری اقبال محمد صاحب بی اے۔ بی ٹی ہیڈ ماسٹر ہائی سکول نور محل امرتسر سے رات کی گاڑی پر قادیان آرہے تھے۔ کہ بٹالہ پہونچنے پر اس خیال سے کہ یہی گاڑی قادیان جائیگی بیٹھے رہے مگر جب گاڑی حرکت میں آگئی تو معلوم ہوا یہ پٹھانکوٹ جائے گی۔ ہم تو جوں توں کرکے اتر گئے لیکن ہمارا اسباب گاڑی میں رہ گیا۔ میاں محمد شریف صاحب گارڈ . . . ڈاؤن ٹرین کا ہم شکریہ ادا کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے کمال مہربانی سے اسباب اگلے سٹیشن پر اتار دینے کا انتظام کر دیا۔ اور انہوں نے ہماری ہر طرح امداد کی۔ جس کے لئے ہم ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ خاکسار عبدالمجید بی۔ اے آنرز رکن ادارہ الفضل

الفضل کا ہفتہ واری مکتوب جاپان

مشرق کی سب سے زیادہ ترقی یافتہ حکومت جاپان کے اہم سیاسی معاملات

(الفضل کے خاص نامہ نگار کے قلم سے)

جاپان اور چین کی گفت و شنید

کوبے ۱۰ر جنوری (بذریعہ ہوائی ڈاک) چین کے نئے وزیر خارجہ جنرل چیانگ چن کی جاپان کے بارہ میں پالیسی کے متعلق یہاں یہ باور کیا جاتا ہے۔ کہ ان کا منشاء یہ ہے۔ کہ شمالی چین کے ساتھ تعلق رکھنے والے امور کا فیصلہ نن کنگ اور جاپان آپس میں کریں نہ کہ شمالی چین کے رہنما براہ راست جاپان کے ساتھ دوسرے وہ یہ چاہتے ہیں۔ کہ چین اور جاپان کے مابین جو ملٹری معاہدہ ہے۔ اس کو پولیٹیکل معاہدہ میں تبدیل کر دیا جائے۔ اور تیسرے یہ کہ جاپان اور چین کے درمیان گفت و شنید انصاف کے معیار پر ہو۔ اور ایسے رنگ میں ہو۔ جو ہم پلہ دو حکومتوں میں ہونا چاہئے۔ چین اور جاپان کے مابین جن قابل تصفیہ امور کے بارہ میں چین کی طرف سے کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے اس سلسلہ میں جاپان کو اس بات پر اعتراض ہے۔ کہ شمالی چین کے سوال کو زیر بحث لایا جائے۔ کیونکہ جاپان کا خیال ہے۔ کہ اس سوال کی نوعیت ایسی ہے۔ کہ اس کو الگ رکھنا ہی بہتر ہے۔ قونصل جنرل سوما نے (جو نن کنگ میں جاپانی قونصل جنرل ہیں۔ اور جو ان دنوں چین کی موجودہ حالت کے متعلق جاپانی وزارت خارجہ میں مفصل رپورٹ پیش کرنے کی غرض سے ٹوکیو آئے ہوئے ہیں) یہ رپورٹ کی ہے۔ جاپان کو کانفرنس مجوزہ کے بارہ میں انتہائی احتیاط سے کام لینا چاہئے۔ ان کا خیال ہے۔ کہ ایسی کانفرنس کے انعقاد سے فائدہ تو ایک حد تک ضرور ہو سکتا ہے۔ مگر یہ کہ جاپان کو مجوزہ کانفرنس پر رضامندی کا اظہار کرنے سے پہلے کامل طور پر اطمینان کر لینا چاہئے۔ کہ اس چینی تجویز کی تہ میں تصفیہ کرنے کی سچی خواہش موجود ہے اور یہ کہ کانفرنس کی تجویز وقت گذارنے کے لئے حیلے بہانے کے طور پر نہیں کی گئی۔ بلکہ انہوں نے تو بیان کیا۔ کہ ایک موقعہ پر اس امر پر اظہار افسوس کیا گیا۔ کہ جاپانی نائب وزیر خارجہ نے چینی چارج ڈی افیرز کو مجوزہ کانفرنس کے بارہ میں جو جواب دیا۔ وہ ایسے الفاظ میں تھا۔ جن سے یہ مغالطہ لگ سکتا ہے۔ کہ جاپان ایسی کانفرنس کے لئے نہ صرف تیار بلکہ ایک حد تک بے قرار ہے۔ ان وجوہات کی بناء پر اب اس کانفرنس کے بارہ میں جاپان کی طرف سے چنداں رضامندی کا اظہار نہیں کیا جا رہا۔ پھر بھی بہت ممکن ہے۔ کہ ایسی کانفرنس کا انعقاد بالآخر ہو ہی جائے۔

چینی طلباء کی ایجی ٹیشن

چینی طلباء میں جو ایجی ٹیشن پیدا ہوئی تھی۔ وہ معلوم ہوتا ہے۔ ابھی تک زندہ ہے۔ چنانچہ ۳ر جنوری کو دو صد طلباء کا ایک جتھہ پیکنگ سے بعزم نن کنگ اس لئے روانہ ہوا۔ کہ وہاں جا کر شمالی چین کی آٹونومی کے خلاف مظاہرے کئے جائیں اس جتھے کے پروگرام میں یہ بھی ہے۔ کہ راستے میں بھی متعدد مقامات پر مظاہرے کئے جائیں پانچ لاریاں بستروں اور سامان خورد و نوش سے لدی ہوئی ان طالب علموں کے ساتھ ہیں ادھر ٹینٹ سین سے بھی اسی تاریخ اسی قدر جماعت اسی غرض کے لئے عازم نن کنگ ہوئی۔ بیان کیا گیا ہے۔ کہ چونکہ طلباء کی ایجی ٹیشن کمیونسٹ اثرات اور انٹی چیانگ اور انٹی جاپان حلقوں کی شہ پر چل رہی ہے۔ اس لئے جاپان اس بارہ میں چین کو سخت انتباہ کرے گا۔

جاپان اور برطانیہ

دوران ہفتہ میں یہاں یہ بھی بیان کیا گیا ہے۔ کہ برطانیہ کے نئے وزیر خارجہ انتھنی ایڈن جاپان اور برطانیہ کے درمیان ایک قسم کا معاہدہ کرنے کی کوشش کا ارادہ رکھتے ہیں۔ پریس میں یہ کہا گیا ہے۔ کہ درحقیقت بحری کانفرنس کے سلسلہ میں جب ۱۹۳۴ء میں ابتدائی گفت و شنید ہوئی۔ تو اسی وقت سے برطانیہ کا اس قسم کا ارادہ تھا۔ مگر یہ کہ جاپانی حکومت اس بارہ میں احتیاط کو کام میں لا رہی ہے۔ کیونکہ اس کا خیال ہے۔ کہ ایسے معاہدہ سے برطانیہ کی غرض اصل میں صرف یہ ہے۔ کہ چین میں برطانوی تجارت کی حفاظت ہو۔ اور جاپان کی اقتصادی ترقی کے سامنے کوئی روک حائل کر دی جائے۔ جاپانی وزارت خارجہ کے اس بارہ میں پریس نے یہ خیالات بیان کئے ہیں۔ کہ برطانیہ ایک طرف جاپان سے یہ سلوک روا رکھ رہا ہے۔ کہ جاپانیوں کو اپنے وسیع مقبوضات میں داخلے کی اجازت نہیں دیتا۔ اور جاپانی مصنوعات کے خلاف ہر جگہ بھاری محصولات درآمد لگاتا جا رہا ہے۔ اور اب دوسری طرف جاپان کے ساتھ معاہدہ کرنے کی بھی خواہش رکھتا ہے۔ جب تک برطانیہ مندرجہ بالا امور کے متعلق اپنا رویہ تبدیل نہ کرے۔ جاپان اس کے ساتھ کسی قسم کا عہد و پیمان کیونکر کر سکتا ہے۔

جو معاہدہ برطانوی وزیر خارجہ کے مدنظر بیان کیا گیا ہے۔ وہ صرف مشرق بعید یعنی چینی علاقوں سے متعلق ہے۔ اور جاپانی جرنلسٹ اور خیالات کی رو اس وقت یہ ہے۔ کہ جاپان ایسے کسی سمجھوتہ کے متعلق گفت و شنید شروع کرنے کے لئے تیار نہیں۔ جب تک مندرجہ بالا دو باتوں اور اسی قسم کی باقی سب باتوں کو بھی مجوزہ معاہدہ کی گفت و شنید میں شامل نہ کیا جائے۔

جاپان کی بیرونی ممالک سے تجارت

سال مختتمہ کے دوران میں جاپان کی غیر ممالک کے ساتھ تجارت نہایت اچھی حالت میں رہی۔ اور برابر ترقی کرتی گئی۔ سوتی کپڑے کی مقدار جو دوران سال میں باہر بھیجا گیا۔ ۲,۷۰۰,۰۰۰,۰۰۰ مربع گز ہے۔ بیان کیا گیا ہے۔ کہ اس سال لنکاشائر سے جو کپڑا غیر ممالک کو گیا۔ اس کی نسبت جاپانی کپڑا بمقدار ۷۰۰,۰۰۰,۰۰۰ مربع گز زیادہ ہے۔

آئندہ کے لئے جاپان کی تجارت کو اور بھی فروغ دینے کے لئے تجاویز اور انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں دو باتیں قابل ذکر ہیں۔ ایک تو یہ کہ عنقریب جاپان بہت سے ملکوں میں اپنے تجارتی اٹاچی مقرر کرے گا۔ پاناما۔ ڈاواؤ (فلپائن) اور بوئینس ایرز میں اٹاچی متعین کرنے کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ بیروت میں بھی قونصل خانہ جاری کیا جائے گا۔ تاکہ مشرق قریب میں جاپانی مال کو فروغ دیا جائے۔ ایسا ہی بعض دوسرے اہم ممالک میں بھی بوقت ضرورت اٹاچی مقرر ہوتے جائیں گے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ یہ اٹاچی صرف تجارتی صیغہ کے کارکنوں میں سے ہی مقرر نہ کئے جائیں گے۔ بلکہ دوسری جگہوں سے بھی مقرر کئے جائیں گے۔

دوسری تجویز یہ ہے۔ کہ ایک بہت بڑے پیمانے پر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ قائم کی جائے۔ جس میں سائنٹفک اور ٹیکنیکل امور میں تحقیقات کی جایا کرے۔ یہ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ایک کارپوریشن کی صورت میں ہو گی۔ جس کا سرمایہ ۵,۰۰۰,۰۰۰ ین سے لے کر ۱۰,۰۰۰,۰۰۰ ین ہو گا۔ جس کے حصے مقرر ہونگے۔ اور پرائیویٹ کاروباری کمپنیاں خریدیں گی۔ حکومت اس کو سالانہ گرانٹ بطور سب سڈی دے گی۔ کیبنیٹ ایڈوائزری بورڈ اس بارہ میں تجویز کو پختہ کر رہا ہے۔

"مجاہد" کی فریب کاری اور دروغگوئی کا کچا چٹھا

۲۱ر جنوری کے الفضل میں ۷۶ نئے بیعت کرنے والوں کی جو فہرست شائع کی گئی ہے۔ اس میں سے صرف دو ناموں کے متعلق اخبار "مجاہد" میں کسی "مرزا احمد بیگ" کی طرف سے "الفضل کی دروغ بافیوں کا کچا چٹھا" قرار دے کر لکھا گیا ہے۔ کہ اگر "الفضل" کے ایڈیٹر میں ہمت ہے۔ تو ان کے پورے پتے شائع کرے۔ ورنہ خدا کے خوف سے ڈرے۔ جس نے گوٹھ کو تباہ و برباد کر دیا ہے۔" لیکن جبکہ "مرزا احمد بیگ" نے بھی قادیان میں اپنی موجودگی ظاہر کی ہے۔ اور ایڈیٹر الفضل بھی قادیان میں ہے۔ تو دو ناموں کے مفصل پتے شائع کرنے کا مطالبہ کچھ معنے نہیں رکھتا۔ مرزا احمد بیگ کا کوئی وجود ہے۔ تو وہ خود یا احرار کا کوئی نمائندہ ایڈیٹر "الفضل" کے پاس آ جائے۔ اسے بیعت کرنے والے ان دونوں اصحاب سے جو ابھی قادیان میں ہی ہیں۔ ملاقات کرا دی جائیگی۔ اور احرار کی دروغ بافیوں کا کچا چٹھا دکھا دیا جائے گا۔ جس پر اسے لکھ کر دینا ہو گا۔ کہ "مجاہد" میں مرزا احمد بیگ کے نام سے جو کچھ لکھا گیا ہے۔ وہ صریح جھوٹ اور کھلی ہوئی فریب کاری ہے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ کے موقع پر احباب کو سٹار ہوزری سے جرابیں خریدنے کے متعلق جو ارشاد فرمایا تھا۔ اس کی تعمیل کے لئے سہولتیں بہم پہنچانے کے لئے فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ آئندہ جو دوست یہاں سے ایک درجن بھی جرابیں منگوائیں گے۔ ان سے محصولڈاک و پیکنگ وغیرہ کا خرچ نہیں لیا جائے گا۔ اس حیرت انگیز رعایت کے باوجود اگر کوئی دوست اس ہوزری کی بنی ہوئی جرابیں نہ استعمال کریں۔ تو سوائے اس کے کیا سمجھا جا سکتا ہے۔ کہ ہوزری کے متعلق جو قومی لحاظ سے ذمہ داری ان پر عائد ہوتی ہے۔ اس کا انہیں قطعاً احساس نہیں۔ مطلوبہ تعداد کی جرابوں کی قیمت نقشہ ذیل کے مطابق اپنے مقامی محاسب کے پاس جمع کر کے حاصل کردہ رسید آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے۔ ورنہ تعمیل کرنے سے ہم معذور ہوں گے۔

سائز ۹½ تا ۱۱ سادہ فی درجن ۳/، ۴/، ۵/، ۶/
" ۸ " ۹ " ۲/، ۴/، ۵/، ۵/
" ۸ " ۹ ڈیزائن دار ۶/
" ۹½ " ۱۱ اونی ۱۲/
" ۸ " ۹ " ۸/

قیمت کے لحاظ سے کوالٹی میں بھی فرق ہوگا۔

جنرل مینجر

اطلاع نامہ حاضری زیر دفعہ ۱۶۶ انڈین کمپنیز ایکٹ ۱۹۱۳ء ایکٹ کمپنی ہائے ہند

بعدالت عالیہ ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر بمقام لاہور

دیوانی ابتدائی مقدمہ ۱۱ ۱۹۳۶ء

بمعاملہ ایکٹ کمپنی ہائے ہند ۷ ۱۹۱۳ء و نادرن انڈیا بینکنگ ہاؤس لمیٹڈ لاہور بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ لالہ راد ھا کشن بحیلہ یکے از حصہ داران کمپنی مذکورہ نے ایک درخواست برائے موقوفی کاروبار کمپنی متذکرہ بالا بتاریخ ۲۰ جنوری ۱۹۳۶ء عدالت ہذا میں گذرانی ہے۔

از آنجا کہ یہ ہدایت کی گئی ہے کہ درخواست مذکور عدالت ہذا میں ۷ فروری ۱۹۳۶ء کو پیش ہو۔ اس لئے بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ جو قرضخواہ یا معاون کمپنی مذکور رائے حکم موقوفی کاروبار کمپنی مذکور زیر ایکٹ کمپنی ہائے ہند ۷ ۱۹۱۳ء کی مخالفت کرنا چاہے وہ عدالت ہذا میں ۷ فروری ۱۹۳۶ء کو بوقت ۱۰ بجے دن اصالتاً یا بذریعہ ایڈووکیٹ یا وکیل عدالت ہذا یا مختار مجاز پیش ہو۔

نیز یہ اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ اگر کوئی قرضخواہ یا معاون کمپنی مذکور درخواست پیش کردہ عدالت ہذا منجانب حصہ دار متذکرہ بالا کی نقل لینا چاہیئے۔ تو نقل عدالت ہذا میں درخواست دینے پر ان کی مقررہ فیس ادا کرنے پر اسے مہیا کی جاوے گی۔

آج بتاریخ ۲۷ جنوری ۱۹۳۶ء بہ ثبت دستخط ہمارے و مہر عدالت ہذا کے جاری کیا گیا۔

حسب الحکم جی۔ بی۔ سی۔ ایڈیشنل اسسٹنٹ رجسٹرار

گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹری شدہ

اردو شارٹ ہینڈ

صرف دس آسان سبق پر اسپکٹس و نمونہ سبق مفت

اردو شارٹ ہینڈ ٹریننگ کالج بٹالہ (پنجاب)

تندرستی طاقت و قوت مردمی بخشنے والی اکسیر دوا

(رجسٹرڈ)

ویریہ کرن گولیاں

تمام مردانہ کمزوریوں کو ہٹا کر طاقت سے بھرپور کرنے والی

بے نظیر دوا ہے۔ بدن میں خون و جوہر مردمی کو کمال درجہ بڑھاتی ہیں۔ دل و دماغ و جسم میں نئی طاقت بخشتی ہیں۔ جریان وغیرہ شکایتوں کو کم طاقتی کو ہٹا کر اصلی قوت پیدا کرتی ہیں۔ حتیٰ کہ وہ لوگ بھی جو بے سمجھی کی غلط کاریوں سے اپنی طاقت کو نہایت کمزور یا بالکل ضائع کر چکے ہوں۔ ان گولیوں کے استعمال سے دوبارہ پوری قوت و لطف جوانی حاصل کر سکتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ایک سو گولیاں تین روپے نمونہ کی شیشی پچیس گولیاں ایک روپیہ۔ علاوہ محصول ڈاک

راج وید مہنت حکیم چند ر وید بھوشن مالک امرت کاشٹ اوشدھالیہ ہال بازار امرتسر

بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان کی کتابوں کی قیمتوں میں نمایاں کمی

نئے سال کے نئے تحفے

احباب جماعت کی علمی۔ مذہبی اور روحانی معلومات میں اضافہ کرنے کے لئے گذشتہ سالوں کی طرح اس دفعہ بھی بکڈپو نے کئی ہزار روپیہ صرف کر کے مندرجہ ذیل کتب شائع کی ہیں۔ اور انکی قیمتوں میں بھی اتنی کمی کر دی ہے کہ خود دوست بھی حیران ہونگے اور یہی وجہ ہے۔ کہ اسدفعہ جلسہ سالانہ پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی بکڈپو کی نئی مطبوعات میں سے بعض کے خریدنے۔ پڑھنے اور انہیں غیر احمدیوں اور غیر مسلموں میں تقسیم کرنے کی پُرزور سفارش فرمائی تھی ؛

تذکرہ

یعنی مجموعہ الہامات کشوف و رؤیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

یہ وہ معرکۃ الآراء تالیف ہے جس کے متعلق جلسہ سالانہ سے قبل حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی طرف سے متعدد بار اعلان الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ اور جلسہ سالانہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ہر احمدی کو تاکیداً فرمایا تھا۔ کہ وہ اسے خریدے اور بلا ناغہ پڑھے۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ دوستوں نے اسے ہاتھوں ہاتھ خرید لیا۔ اب صرف پچاس نسخے باقی ہیں۔ وہی دوست اس نعمت غیر مترقبہ کو حاصل کر سکیں گے۔ جو جلد سے جلد اپنی درخواستیں بھیجدینگے۔ تقطیع بڑی۔ کاغذ۔ لکھائی چھپائی عمدہ۔ حجم ۷۰۲ صفحہ۔ سارے کپڑے کی جلد اور قیمت صرف اڑھائی روپیہ ؛

احمدیت یعنی حقیقی اسلام

یہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ کی وہ بیش بہا تصنیف ہے۔ جو حضور نے اسلام کی حقانیت اور احمدیت کی صداقت پر لکھی تھی۔ پہلے اس کی عہ قیمت تھی۔ مگر اب عام اشاعت کی خاطر قسم اول کی قیمت ۱ار مجلد عصہ اور قسم دوم کی ۹ر اور مجلد ۱۰ر کر دی ہے۔

جلسہ سالانہ پر حضرت صاحب نے بھی اس کی اشاعت کے لئے دوستوں کو خاص طور پر تاکید فرمائی تھی۔ امید ہے۔ کہ احباب جماعت اس نہایت ہی مفید ضروری اور بیش قیمت تصنیف کو خرید کر اپنوں اور پرائوں میں تقسیم کریں گے ؛

دعوت الامیر

یہ بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی مشہور تصنیف ہے جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کا دعوےٰ اور اس کی صداقت پر بہترین دلائل رقم فرمائے ہیں۔ اس کی بھی پہلے عہ قیمت تھی۔ مگر اب عام اشاعت کی خاطر قسم اول کی قیمت ۱۱ر اور مجلد قسم اول کی ۱۵ر قسم دوم ۹ر اور مجلد قسم دوم کی ۱۰ر کر دی ہے۔ حضرت صاحب نے جلسہ سالانہ پر اس کیلئے بھی دوستوں کو فرمایا تھا کہ وہ اس کو غیر احمدیوں میں کثرت سے تقسیم کریں ؛

سیرت خاتم النبیین حصہ اول

مصنفہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

یہ کتاب پندرہ سولہ سال قبل بھی چھپی تھی۔ مگر اس وقت صاحبزادہ صاحب موصوف کے مدنظر صرف وہ نوجوان تھے جن کو آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے متعلق عام معلومات بہم پہونچانا مقصود تھا۔ مگر اب اس پر از سر نو نظر ثانی اور بہت زیادہ قیمتی اضافہ کر کے چھپوایا گیا ہے۔ تاکہ مبتدی اور منتہی سبھی اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ پہلے اس کی قیمت سوا دو روپیہ تھی۔ مگر اب صرف ایکسا روپیہ کر دی گئی ہے۔ حالانکہ اس میں مضمون بھی زیادہ ہے۔ اور صفحات بھی زیادہ مجلد کی قیمت عہ ہے۔ جنہوں نے اس کا دوسرا حصہ خریدا ہوا ہے۔ انہیں تو یہ نیا ایڈیشن ضرور ہی خریدنا چاہئے کیونکہ اس کے بغیر ان کی معلومات مکمل نہیں ہو سکتیں ؛

ان کے علاوہ مندرجہ ذیل کتب بھی جو بکڈپو نے یا دوسرے کتبخانوں نے چھپوائیں۔ ہمارے ہاں موجود ہیں۔ دوستوں کو چاہیئے۔ کہ یہ بھی ہم سے منگوائیں ؛

کشتی نوح بڑا سائز ۱۰ر مجلد ۲۰ر ؛
آسمانی فیصلہ۔ ۲۰ر ؛
سیرت المہدی حصہ اول عہ۔ مجلد عہ ؛
فتاویٰ احمدیہ عہ۔ مجلد عہ ؛

ملنے کا پتہ

بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان (پنجاب)

اطلاع نامہ حاضری زیر دفعہ ۱۶۶

ایکٹ ۷ سنہ ۱۹۱۳ء ایکٹ کمپنی ہائے ہند

بعدالت عالیہ ہائیکورٹ آف جوڈیکیچر بمقام لاہور

دیوانی ابتدائی مقدمہ ۱۲

بابت سنہ ۱۹۳۶ء

بمعاملہ ایکٹ کمپنی ہائے ہند ۷ سنہ ۱۹۱۳ء
دی نارودرن انڈیا پبلشنگ ہاؤس لمیٹڈ
نسبت روڈ لاہور۔

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ پنڈت گردھاری ناتھ و مہر چند چوہدری حصہ داران کمپنی مذکور نے ایک درخواست برائے موقوفی کاروبار کمپنی متذکرہ بالا بتاریخ ۲۲ر جنوری ۱۹۳۶ء عدالت ہذا میں گذرانی ہے از آنجا کہ یہ ہدایت کی گئی ہے۔ کہ درخواست مذکور عدالت ہذا میں ۱۷ر فروری ۱۹۳۶ء کو پیش ہو۔ اس لئے بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ جو قرضخواہ یا معاون کمپنی مذکور اصدار حکم موقوفی کاروبار کمپنی مذکور زیر ایکٹ کمپنی ہائے ہند ۷ سنہ ۱۹۱۳ء کی مخالفت کرنا چاہے وہ عدالت ہذا میں ۱۷ر فروری ۱۹۳۶ء کو بوقت ۱۰ بجے دن اصالتاً یا بذریعہ ایڈووکیٹ یا وکیل عدالت ہذا یا مختار مجاز پیش ہو۔

نیز یہ اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ اگر کوئی قرضخواہ یا معاون کمپنی مذکور درخواست پیش کردہ عدالت ہذا منجانب حصہ داران متذکرہ بالا کی نقل لینی چاہے۔ تو نقل عدالت ہذا میں درخواست دینے پر اس کی مقررہ فیس ادا کرنے پر اسے مہیا کی جائے گی۔

آج بتاریخ ۲۷ر جنوری ۱۹۳۶ء بہ ثبت دستخط ہمارے و مہر عدالت ہذا کے جاری کیا گیا حسب الحکم :۔

جی۔ سی۔ ایونیٹ۔ اسسٹنٹ رجسٹرار
(مہر عدالت)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

یوروشلم ۔ ۳۰ جنوری ۔ فلسطین کے عربوں نے مطالبہ کیا تھا ۔ کہ فلسطین میں یہودیوں کا داخلہ روک دیا جائے ۔ لیکن ہائی کمشنر نے عرب قائدین کو جو جواب دیا ہے ۔ اس میں ان کے اس مطالبہ کو پورا کرنے سے انکار کر دیا گیا ہے ۔

کلکتہ ۔ ۳۰ جنوری ۔ جھاریہ (بہار) میں ایک کان بیٹھ جانے سے کئی اشخاص ہلاک ہو گئے ۔ ایک یوروپین اور پانچ ہندوستانیوں کی لاشیں نکالی جا چکی ہیں ۔ ۴ یوروپینوں کے متعلق ابھی کچھ علم نہیں ۔ پندرہ ہندوستانی جو زمین کے اندر ایک دیوار تعمیر کر رہے ہیں ۔ نیچے دب گئے ۔ پچیس ہندوستانی شدید طور پر مجروح ہوئے ہیں ۔

ٹین ٹسین ۔ جنوبی ہوپئی میں اشتراکیوں نے علم بغاوت بلند کر دیا ہے ۔ جنوبی چین کی طرف اشتراکیوں کی پیش قدمی کے پیش نظر چاؤ اور امرکین باشندوں کو کیانگ اور دوسرے نواحی شہروں کو خالی کر دینے کی ہدایت کی گئی ہے ۔

ماسکو ۔ ۳۰ جنوری ۔ معلوم ہوا ہے کہ جاپان اور مانچوکو کے درمیان اور روس اور آزاد منگول جمہوریت کے درمیان شدید مناقشت پیدا ہو گئی ہے ۔ مانچوکو کے ایک مسلح سپاہیوں کا ایک دستہ روسی علاقہ میں داخل ہو گیا اور پناہ طلب کی ۔ بیان کیا جاتا ہے ۔ کہ فوجی دستے نے جاپان کے خلاف بغاوت کر دی ۔ اور چار جاپانی افسروں کو قتل کیا ۔ روسی حکام نے تمام دستے کو غیر مسلح کر کے اسے نظر بند کر دیا ۔

لنڈن ۔ ۳۰ جنوری ۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے لنڈن میں تقریر کرتے ہوئے کہا ۔ کہ ہم جدید آئین کی اصلاح نہیں ۔ بلکہ اس کا خاتمہ کرنا چاہتے ہیں ۔ مزید کہا ۔ کہ ہندوستان میں موجودہ انتشار کا باعث اقتصادی مسائل ہیں ۔

کوئٹہ ۔ ۳۰ جنوری ۔ حکومت کوئٹہ کو از سر نو تعمیر کرنے کی طیاریاں کر رہی ہے ۔ بیان کیا جاتا ہے ۔ کہ تمام شہر کی کھدائی فروری کے آخر تک ختم ہو جائے گی ۔

لنڈن ۔ ۳۰ جنوری ۔ "ڈیلی ہیرلڈ" کا سیاسی نامہ نگار رقمطراز ہے ۔ کہ ملک معظم رسم تاجپوشی کے بعد سلطنت برطانیہ کا دورہ کریں گے ۔ اس دورہ میں دہلی دربار بھی شامل ہے ۔ جو ۱۹۳۷ء میں ہو گا ۔ ملک معظم نو آبادیات میں بھی تشریف لے جائیں گے ۔ لیکن اس خبر کو تاحال کوئی سرکاری حیثیت حاصل نہیں ۔

لاہور ۔ ۳۰ جنوری ۔ آج شاہی مسجد سے آٹھ مسلمان نوجوانوں پر مشتمل مسجد شہید گنج میں نماز ادا کرنے کے لئے ایک اور جتھہ نکالا گیا پولیس نے انہیں گرفتار کر کے سنٹرل جیل بھیج دیا ۔ کل کے گرفتار شدگان سے عدالت نے دس دس روز کے لئے بیس بیس روپے کے مچلکے طلب کئے ۔ لیکن تمام نے مچلکے دینے سے انکار کیا ۔ جس پر ان کو چار چار روز کی قید محض کی سزا دی گئی ۔

لاہور ۔ ۳۰ جنوری ۔ آج پولیس نے کرپان مورچہ کے سلسلہ میں مختلف مقامات سے سکھوں کے جتھے گرفتار کئے ۔ گرفتار شدگان کی کل تعداد ۲۸۰ کے قریب ہے ۔ جن میں ۹ سکھ عورتیں شامل ہیں ۔

بمبئی ۔ ۳۰ جنوری ۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس کے لئے جو ایسٹر کی تعطیلات میں ہو گا زبردست تیاریاں ہو رہی ہیں ۔ یہ اجلاس جدید دستور اساسی پر غور و خوض کرنے اور اس ضمن میں مسلمانوں کے رویہ کی تعیین کے متعلق ہو گا ۔ اجلاس کے صدر سر فضل حسین ہونگے ۔

سنگاپور ۔ ۳۰ جنوری ۔ شمالی مغربی ملایا میں دو ہزار کان کنوں میں باہمی تصادم ہو گیا ۔ جس کے نتیجہ میں آٹھ اشخاص ہلاک اور پینتیس مجروح ہوئے ۔

کلکتہ ۔ ۳۰ جنوری ۔ یونائیٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے ۔ کہ نئے بادشاہ شہنشاہ ایڈورڈ ہشتم کی تخت نشینی کے نتیجہ کے طور پر جدید دستور اساسی میں تبدیلیاں کی جائیں گی ۔ اور ہندوستان میں رسم تاجپوشی کے موقع پر سیاسی پارٹیوں کے مطالبہ کے مطابق جدید آئین میں ان تبدیلیوں کا اعلان کیا جائے گا ۔

قاہرہ ۔ ۳۰ جنوری ۔ پولیس نے آج کے فسادات کے دوران میں بلوائی طلبا کی شناخت کے لئے ان پر بے ضرر رنگ پھینکا ۔ اور بعد میں رنگ کی وجہ سے انہیں شناخت کیا گیا ۔ اندازہ کیا جاتا ہے ۔ کہ آج کے فساد میں قریباً ایک سو طلبا ہلاک اور مجروح ہوئے ۔ آخر کار طلبا نے شیخ کالج سے جو عارضی طور پر بند کر دیا گیا تھا ۔ واپس ہو گئے ۔ سو مواد کو پولیس اور طلبا کے درمیان تصادم میں جو طالب علم مجروح ہوئے تھے ۔ ان میں سے چار جاں بحق ہو گئے ہیں آج کے فساد میں طلبا نے تھیالوجیکل کالج کو آگ لگانے کی کوشش کی ۔

نئی دہلی ۔ ۳۰ جنوری ۔ ۱۹۳۶-۳۷ء کے دوران میں ریلوے تعمیر کے پروگرام پر تقریباً ۳۲ لاکھ روپیہ خرچ کیا جائیگا ۔ اخراجات کی تفاصیل کا اعلان ۱۷ فروری کو ہو گا ۔ جبکہ ریلوے بجٹ اسمبلی اور کونسل اوف سٹیٹ میں پیش کیا جائے گا ۔

ٹکاگو ۔ ۳۰ جنوری ۔ امریکہ میں سردی انتہائی شدت کو پہنچ گئی ہے ۔ گذشتہ چند دنوں میں سردی کی وجہ سے ۲۳۵ اشخاص ہلاک ہوئے ۔

ڈیسی ۔ ۳۰ جنوری ۔ حبشہ کی شمالی فوج کے ہیڈ کوارٹر کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ اطالوی ہوائی جہازوں نے ٹمبین کے علاقہ میں آبادی پر بمباری کرنے سے دو چرچوں کو جلا دیا ۔ حبشی سپاہیوں نے جہازوں پر گولیاں چلا دیں ۔ جس سے ایک جہاز نیچے گر گیا حبشیوں نے دو ہوا بازوں کو زندہ جلا دیا ۔

روما ۔ ۳۰ جنوری ۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ جنوبی محاذ کی طرف اطالوی جرنیل کی پیشقدمی کے دوران میں پانچ ہزار حبشی سپاہی ہلاک ہوئے ۔ اور راس دستا کی فوج کا صرف نصف حصہ بچا ۔

بیروت ۔ ۳۰ جنوری ۔ فرانس کی غلامی کا جوا اتار پھینکنے کے لئے شام میں زبردست جدوجہد ہو رہی ہے ۔ کئی شہروں میں فساد ہو رہے ہیں ۔ جن پر قابو پانے کے لئے فوج کو بلایا گیا ہے ۔ گذشتہ مظاہرات میں ۶ شامی ہلاک ہوئے ۔ دو شامی لیڈروں نے فرانس کے خلاف لیگ آف نیشنز کے پاس پروٹسٹ بھیجا ہے ۔

لنڈن ۔ ۳۰ جنوری ۔ آج برطانوی کابینہ میں ملکی تحفظ کے سوال پر غور کیا گیا ۔ خیال کیا جاتا ہے ۔ کہ برطانیہ اسلحہ جات کے اخراجات کے لئے ۱۵ کروڑ پونڈ قرض لیگا

نئی دہلی ۔ ۳۰ جنوری ۔ حکومت پنجاب نے قرضہ جات کا انتظام کرنے کے لئے ریزرو بنک سے معاہدہ کیا ہے ۔ تصدیق کے لئے معاہدہ ۵ فروری کو اسمبلی میں پیش کیا جائے گا ۔

امرتسر ۔ ۳۰ جنوری ۔ مذہبی سکھوں کے رہنما کشن سنگھ نے ڈاکٹر امبیدکار کو لکھا ہے ۔ کہ سکھ مذہب قبول کر لینے کے بعد بھی وہ اچھوت ہی کہلائینگے ۔

احمد آباد ۔ ۳۰ جنوری ۔ مسٹر گاندھی کے طبی معائنہ پر ڈاکٹروں نے ان کے وزن میں چھ پاؤنڈ کا اضافہ معلوم کیا ہے ۔ خون کا دباؤ متواتر زیادہ چلا آتا ہے ۔

لنڈن ۔ شہنشاہ معظم جارج پنجم کی وفات پر ملکہ میری نے بکنگھم محل سے برطانیہ اور تمام امپائر کے نام ایک پیغام شائع کیا ہے جس میں ان کے حزن و ملال میں ان کے ساتھ شریک ہونے اور اظہار ہمدردی کرنے پر تمام سلطنت برطانیہ کا شکریہ ادا کیا گیا ہے ۔

قاہرہ ۔ ۳۰ جنوری ۔ حکومت اٹلی نے حکومت مصر کو ایک یادداشت ارسال کی ہے جس میں تعزیرات پر مصر کے عمل درآمد کے خلاف شکایت کی گئی ہے ۔ اور لکھا ہے ۔ کہ اطالوی رعایا کو جو اخلاقی اور مادی نقصان برداشت کرنا پڑا ہے ۔ اس کی ذمہ دار حکومت مصر ہے

کابل ۔ ۳۰ جنوری ۔ ایران اور افغانستان کے درمیان بلاواسطہ تار کے قیام کا اعلان کر دیا گیا ہے ۔

مدراس ۔ ۳۰ جنوری ۔ مدراس میں کپڑے کے ایک کارخانہ کے ایک ہزار مزدوروں نے اس بنا پر ہڑتال کر دی ہے ۔ کہ پانچ مزدوروں کو منتظمان کارخانہ نے بغیر کسی وجہ کے برخاست کر دیا ۔

الہ آباد ۔ ۳۰ جنوری ۔ آل انڈیا سناتن دھرم کانفرنس میں اچھوتوں پر مندروں کے دروازے کھول دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے اب یہ دیکھا جائے گا ۔ کہ اس پر کہاں تک عمل کیا جاتا ہے ۔

لنڈن ۔ ۳۰ جنوری ۔ کل لنڈن میں بحری کانفرنس کا اجلاس ہوا ۔ جس میں امریکہ کے مندوبین نے تحدید اسلحہ کی مخالفت کی ۔

لکھنؤ ۔ ۳۰ جنوری ۔ آج پولیس نے یوپی کانگرس سوشلسٹ کمیٹی کے دفتر کی [illegible] ضبط شدہ [illegible]